الأربعين النبوية فى الاستغفار

حدیث میں وارد

چہل استغفار

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم

سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدّین ڈابھیل

مکتبۂ محمودیہ محمود نگر، ڈابھیل

الأربعين النبوية في الاستغفار

حدیث میں وارد

چہل استغفار

حضرت اقدس مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی حال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل

مکتبۂ محمودیہ ڈابھیل، گجرات

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

دعا کی اہمیت قرآنِ کریم کی تعلیمات کی روشنی میں بالکل واضح اور ظاہر ہے، کہ خود قرآن میں دعائیں سکھلائی گئی ہیں اور اَحادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ان کی فضیلتوں سے بھری پڑی ہیں۔ دعا ہی کی خاص قسم اِستغفار ہے، یعنی اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور قصوروں کی معافی اور بخشش مانگنا۔

مقبولین ومقربین کے مقامات میں سب سے بلند مقام "عبدیت وبندگی" ہے اور دعا چوں کہ عبدیت وبندگی کا سب سے اعلیٰ مظہر ہے؛ اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ. [الترمذي: ٣٣٧٠] (اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا سے زیادہ کوئی

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

چیز عزیز نہیں) کے مطابق صاحبِ ایمان کے اَعمال واَحوال میں سب سے اَکرم واَشرف دعا ہی ہے۔

یہ خیال تو بہت ہی عامیانہ اور غلط ہے کہ توبہ واستغفار گنہگاروں ہی کا کام ہے، اُنہی کو اِس کی ضرورت ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ کے مقرب بندے، یہاں تک کہ انبیا علیہم السلام جو گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں، اُن کا حال یہ ہوتا ہے کہ سب کچھ کرنے کے بعد بھی وہ محسوس کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کا حق بالکل اَدا نہ ہوسکا اور وہ برابر توبہ واستغفار کرتے ہیں، حتی کہ اپنی نمازوں تک کو قابلِ استغفار سمجھتے ہیں۔ خود سید الانبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل اَحادیث میں منقول ہے کہ آپ ایک دن میں؛ بلکہ ایک ایک مجلس میں سو سو مرتبہ استغفار کرتے تھے اور عمل کے ساتھ ساتھ استغفار وتوبہ کے بے شمار فضائل وثمرات بیان بھی فرمائے ہیں۔ کچھ آیات واَحادیث کا لبِّ لباب اور ماحصل پیش کیا جاتا ہے:

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

* استغفار وتوبہ: ① بارانِ رحمت کا ذریعہ ہے۔ ② مال واَولاد میں ترقی کا سبب ہے۔ ③ طاقت وقوت میں اضافے کا باعث ہے۔ ④ ذرائعِ معاش میں برکت کا موجِب ہے۔ ⑤ اورعذابِ الٰہی سے اَمن کا ضامن ہے۔

* ⑥ استغفار: بہترین دعا ہے۔ ⑦ گناہوں سے زنگ آلود دلوں کے واسطے جِلا وچمک کا ذریعہ ہے۔ ⑧ کامیابی سے بہت زیادہ ہم کنار کرنے والا ہے۔ ⑨ اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہے۔ ⑩ گناہوں کی دَوا ہے۔ ⑪ تمام گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے،خواہ جنگ سے بھاگنے کا

① سورۂ ہود۔ ② سورۂ نوح۔ ③ سورۂ ہود۔ ④ سورۂ نوح۔ ⑤ سورۂ اَنفال۔ ⑥ جامع صغیر: ۳۹۹۰، کنز العمال: ۲۸۸۵۔ ⑦ معجم صغیر: ۵۰۹۔ ⑧ حکیم ترمذی: ۲/ ۲۰۵، جمع الجوامع: الھمزہ مع النون ۲۰۔ ⑨ حکیم ترمذی: ۲/ ۲۰۵، جمع الجوامع: الھمزہ مع النون ۲۰۔ ⑩ جامع صغیر: ۱۰۱۸۸، ومثلہ فی شعب الایمان: ۶۷۴۶۔ ⑪ معجم صغیر: ۸۴۱۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

گناہ ہی کیوں نہ ہو۔⑫ نامۂ اعمال میں نور بن کر چمکتا رہتا ہے۔⑬اور سید الاستغفار دخولِ جنت کا موجِب ہے۔

* ⑭ بہ کثرت استغفار کرنے والے کے لیے: نامۂ اَعمال باعثِ مسرت بنتا ہے۔⑮خوش خبری اور خوشی کا مقام ہے۔ ⑯ اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان فرما دیتے ہیں۔ ⑰ ہر تنگی سے نجات کا راستہ فراہم کرتے ہیں۔⑱ اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتے ہیں جہاں سے اُس کو وہم وگمان بھی نہ ہو۔

* ⑲ جو شخص سجدے میں تین مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتا ہے تو سر اُٹھانے سے پہلے اُس کی مغفرت ہوجاتی ہے۔

* ⑳ روزانہ ستائیس مرتبہ مؤمن مردوں اور عورتوں

⑫ تاریخ ابن عساکر: ۲۲/ ۱۷۷۔ ⑬ بخاری: ۶۳۰۳۔ ⑭ معجم اوسط: ۸۳۹۔ ⑮ السنن الکبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۶۔ ⑯سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷۔ ⑰ سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷۔ ⑱سنن کبریٰ للنسائی: ۱۰۲۱۷۔ ⑲معجم کبیر للطبرانی: ۸۱۹۷۔ ⑳مجمع الزوائد: ۱۰/ ۲۱۰، رقم الحدیث: ۱۷۶۰۰۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

کے لیے استغفار کا معمول بنانے والا مستجاب الدعوات بن جاتا ہے اور ایسے لوگوں کے طفیل اہلِ زمین کو روزی ملتی ہے۔ ㉑ مؤمن مَرد وعورت کے واسطے استغفار کرنے والے کے لیے ہر ہر مَرد وعورت کے عِوض ایک ایک نیکی لکھی جاتی ہے۔

* ㉒ ہر روز ستّر مرتبہ استغفار کرنے والا ''غافلین'' میں شمار نہیں ہوتا ہے۔ ㉓ ستّر مرتبہ استغفار پر سات سو گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ㉔ وہ شخص (گناہوں پر) اصرار کرنے والا نہیں سمجھا جاتا جو بخشش مانگتا رہتا ہے، خواہ دن میں ستّر مرتبہ گناہ کرے۔

* ㉕ استغفار کرنے والے اُمّت کے بہترین اَفراد ہیں۔

㉑ مسند الشامیین للطبرانی: ۳/ ۲۳۴، رقم الحدیث: ۲۱۵۵۔ ㉒ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۳۶۶۔ ㉓ الدعا للطبرانی: ۱۸۳۹۔ ㉔ ترمذی: ۳۵۵۹۔ ㉕ المعجم الاوسط: ۶۵۵۸۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

⑳ مغفرت طلب کرنے والے پر اللہ تعالیٰ (از راہِ محبت وشفقت) تعجب فرماتے ہیں۔ ㉗ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوجاتا ہے جیسے اُس کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو۔

* ㉘ حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ: ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! میں نے گناہ کرلیا ہے۔ آپ نے فرمایا: استغفار کرلو۔ اس نے کہا: میں استغفار کرتا ہوں، پھر دوبارہ گناہ کر بیٹھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جب تو دوبارہ گناہ کرے تو پھر استغفار کر۔ اس شخص نے کہا: پھر گناہ کر بیٹھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: پھر استغفار کرتا رہ حتیٰ کہ شیطان ناکام ونامراد ہوجائے۔

یہ قرآن وحدیث میں وارد استغفار وتوبہ کے کچھ فضائل کی جانب اِشارہ کیا گیا ہے، ورنہ اِن کا احاطہ تو بہت دشوار ہے۔

⑳ ترمذی: ۳۴۴۶۔ ㉗ ابن ماجہ: ۴۲۵۰۔ ㉘التوبہ لابن ابی الدنیا: ۱/۷۱، رقم الحدیث: ۵۹۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

اِن فضائل وترغیبات، نیز موجودہ حالات -جن سے ہم دوچار ہیں- کا تقاضا یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ استغفار کریں۔ یہ ملحوظ رہے کہ یہ فقط استغفار ہی نہیں ہے بلکہ اس کے ضمن میں حضرت نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دین ودنیا کی بے شمار بھلائیاں بھی مانگی ہیں جن کا خلاصہ کتابچے کے آخر میں دے دیا گیا ہے، لہٰذا تمام مسلمانوں سے، بہ طورِ خاص علما وطلبا اور دعوت وتبلیغ سے وابستہ حضرات سے یہ درخواست ہے کہ اِن ماثور کلماتِ استغفار کو اپنے روزمرّہ کا معمول بنالیں اور اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے استغفار کرتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق وسعادت عطا فرمائے اور اپنی رضامندی سے مالا مال فرمائے۔ آمین

(حضرت اقدس مفتی) احمد خانپوری (صاحب دامت برکاتہم)

۲۳ر جمادی الاولیٰ ۱۴۴۲ھ مطابق ۸ر جنوری ۲۰۲۱ء بروز جمعہ

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

قرآن کریم کی بیس

آیاتِ استغفار

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ١

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٢ ٱلرَّحۡمَٰنِ
ٱلرَّحِيمِ ٣ مَٰلِكِ يَوۡمِ ٱلدِّينِ ٤ إِيَّاكَ
نَعۡبُدُ وَإِيَّاكَ نَسۡتَعِينُ ٥ ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ
ٱلۡمُسۡتَقِيمَ ٦ صِرَٰطَ ٱلَّذِينَ أَنۡعَمۡتَ
عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ٧

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

(۱) رَبَّنَا وَٱجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِن
ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةٗ مُّسۡلِمَةٗ لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا
وَتُبۡ عَلَيۡنَآۖ إِنَّكَ أَنتَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

[البقرة]

(۲) سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَاۖ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ
ٱلۡمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفۡسًا إِلَّا

(۱) ابراہیم واسماعیل علیہما السلام کی زبانی اپنے اور اپنی آنے والی نسلوں کی اِطاعت شعاری وفرماں برداری کا خوگر بننے کی درخواست ہے۔

(۲) قصداً گناہوں اور معاصی سے اجتناب اور بہ صورتِ ارتکاب فوری طور پر توِ استغفار کرنا ضروری ہے، لائقِ توجہ یہ ہے کہ اِن دُعاؤں میں غیر اِرادی خطا ولغزش پر بھی معافی مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ
لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

[البقرة]

③ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ [آل عمران]

③ اِس دعا کے سیاق وسباق میں یہ سبق ہے کہ راہِ خدا میں جان ومال لگا کر بھی پچھلی رات میں اُٹھ اُٹھ کر استغفار کرنا چاہیے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

۴ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا
فِيٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى
ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ١٤٧ [آل عمران]

۵ رَبَّنَا فَٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّـَٔاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ ٱلْأَبْرَارِ ١٩٣ [آل عمران]

۶ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ

۴ اِس دعا میں گناہوں کی بخشش، راہِ حق پر ثابت قدمی اور دشمنوں پر فتح ونصرت کی درخواست ہے۔

۵ عفوِ تقصیرات اور خوش انجامی میں نیکوں کے ساتھ شرکت کی دعا اور درخواست ہے۔

۶ ابوالبشر سیدنا آدم علیہ السلام کی دعا، جس میں توبہ کے وہ کلمات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکھائے گئے ہیں، جن کے ذریعہ قبولیتِ توبہ کی زیادہ توقع ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

[الأعراف]

⑦ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

[الأعراف]

⑧ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

[الأعراف]

⑨ رَبِّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْئَلَكَ مَا

⑦ تجلیٔ الٰہی سے بے ہوشی کے بعد جب اِفاقہ ہوا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اِن بابرکت اَلفاظ سے توبہ کی۔

⑧ موسیٰ علیہ السلام کی زبانی بے اعتدالیوں سے درگزر کرنے کی درخواست سکھائی گئی ہے۔

⑨ نوح علیہ السلام کی زبانی دعا اور توبہ کے نہایت درد انگیز اَلفاظ کی تعلیم ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٤٧﴾ [هود]

⑩ رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِي وَلِوَٰلِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ ﴿٤١﴾ [إبراهيم]

⑪ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنتَ سُبْحَٰنَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٨٧﴾ [الأنبياء]

⑫ رَبَّنَآ ءَامَنَّا فَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَا وَأَنتَ

(۱۰) حساب وکتاب کے دن والدین اور مؤمنین کی مغفرت کے واسطے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زبان سے دعا کا قیمتی تحفہ ہے۔

(۱۱) یونس علیہ السلام کے پُرتاثیر اور انقلاب انگیز کلماتِ دعا جو مصائب کے سمندروں اور آلام کی چٹانوں میں بھی راہِ عافیت پیدا کر دیتے ہیں۔

(۱۲) اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتِ ایمان کا حوالہ دے کر اُسی مُنعِم کے سامنے مغفرت ورحمت کی بھیک مانگی گئی ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

خَيْرُ ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١٠٩﴾ [المؤمنون]

⑬ رَّبِّ ٱغْفِرْ وَٱرْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ
ٱلرَّٰحِمِينَ ﴿١١٨﴾ [المؤمنون]

⑭ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَٱغْفِرْ لِي
فَغَفَرَ لَهُۥٓ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦﴾
[القصص]

⑮ قَالَ رَبِّ ٱغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا

⑬ اے ارحم الراحمین! کشکولِ گدائی پھیلا کر تیری مغفرت ورحمت کا طلب گار ہوں۔

⑭ موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے اعترافِ تقصیر کے بعد طلبِ مغفرت ہے اور من جانب اللہ پروانۂ بخشش ہے، ہم بھی یہ دعا مانگ کر یہ توقع رکھیں۔

⑮ سلیمان علیہ السلام کی طرف سے طلبِ مغفرت اور عظیم الشان سلطنت کی دعا کی گئی ہے، ہم بھی اِس دعا کے ذریعے مغفرت ورحمت طلب کریں

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

لَّا يَنۢبَغِي لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعۡدِيٓۖ إِنَّكَ أَنتَ
ٱلۡوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ [ص]

⑯ رَبِّ أَوۡزِعۡنِيٓ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ ٱلَّتِيٓ
أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَٰلِحٗا
تَرۡضَىٰهُ وَأَصۡلِحۡ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓۖ إِنِّي تُبۡتُ
إِلَيۡكَ وَإِنِّي مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ ﴿١٥﴾ [الأحقاف]

⑰ رَبَّنَا ٱغۡفِرۡ لَنَا وَلِإِخۡوَٰنِنَا ٱلَّذِينَ

اور اپنی حاجات مالک الملک اور قاضی الحاجات کے سامنے رکھیں اور امیدوارِ قبول رہیں۔

⑯ شکرِ نعمت اور عملِ صالح کی توفیق اور اصلاحِ ذریت کی جامع دعا کا نہایت بیش قیمت تحفہ ہے۔

⑰ ملّی اتحاد اور امت کے درمیان اُخوت و بھائی چارگی کی روح دوڑانے کے لیے انتہائی مؤثر دعا و درخواست کی قیمتی سوغات ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمٰنِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

[الحشر]

⑱ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾ [الممتحنة]

⑲ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ [التحریم]

⑱ زبردست اور حکمت والی ذات کے حضور کافروں کا تختۂ مشق اور
زور آزمائی کا ذریعہ بننے سے بچنے کی دعا ہے۔

⑲ تکمیلِ نور اور طلبِ مغفرت کی دعا مانگی گئی ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

⑳ رَّبِّ ٱغْفِرْ لِى وَلِوَٰلِدَىَّ وَلِمَن دَخَلَ
بَيْتِىَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۖ
وَلَا تَزِدِ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا تَبَارًۢا ﴿٢٨﴾ [نوح]

⑳ نوح علیہ السلام کی زبانی اپنی ذات اور والدین اور مؤمن مردوں اور عورتوں کے لیے طلبِ مغفرت کی تعلیم کی گئی ہے۔

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

حدیث میں وارد

چہل استغفار

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

خطبة الحاجة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ
وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ
أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ
يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ
فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں (اہم مواقع پر) خطبۂ حاجت پڑھنے کی تعلیم دی۔ (ابن ماجہ: ۱۸۹۲)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

(۱) (سَيِّدُ الْاسْتِغْفَارِ) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي؛ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. [البخاري: ٦٣٠٦، ٦٣٢٣]

(۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْماً

(۱) جس نے اخلاص سے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی، پھر اُسی دن مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور شام کے وقت پڑھی، پھر اُسی رات مَر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری: ۶۳۰۶)

(۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ:

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

كَثِيْرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ. [البخاري: ٨٣٤، ٦٣٢٣]

٣ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِي جَمِيْعًا، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. [مسلم: ٧٧١]

➲ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ: یہ دعا پڑھا کرو۔ (بخاری: ۸۳۴)

③ یہ طویل حدیث کا ایک جُز ہے، حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ: نبیِ کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (مسلم: ۷۷۱)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

④ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، يَارَبِّ! فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ. [مسند أحمد: ١٠٦٨١]

⑤ اَللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَأَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ أَمْرِيْ، وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ، فَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ. [المصنف لابن أبي شيبه: ٢٩٥١٣]

④ اِس استغفار کے متعلق حضرت ابوہریرہؓ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ یہ سب سے بہترین اور جامع دعا ہے۔ (مسند احمد: ۱۰۶۸۱)

⑤ حضرت عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۲۹۵۱۳)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِيْ، ثُمَّ لَمْ أُوفِ لَكَ بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ، وَلَا تُعَذِّبْنِيْ

۶ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارہا ارشاد فرماتے کہ: اے میرے صحابہ! تم اپنے گناہوں کو آسان کلمات کے ذریعے کیوں نہیں بخشواتے؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ: وہ کلمات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: میرے بھائی خضر کے اَلفاظ پڑھا کرو۔ ہم نے عرض کیا کہ: وہ کیا کہا کرتے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا بتلائی۔ (کنز العمال: ۵۱۲۶)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ . [كنز العمال: ٥١٢٦]

⑦ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ . [ابن ماجه: ٧٧١، مسند أحمد: ٢٦٤١٦]

⑧ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ . [ابن ماجه: ٧٧١، مسند أحمد: ٢٦٤١٦]

⑨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَدْخِلْنِيْ الْجَنَّةَ . [المعجم الكبير للطبراني: ٦٦٧٠، مجمع الزوائد: ١٧٤٠٥]

⑦ حضرت فاطمہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۷۷۱)

⑧ حضرت فاطمہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد سے نکلتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۷۷۱)

⑨ حضرت سائب بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ: انسان کے لیے یہ دعا کافی ہے۔ (معجمِ کبیر: ۶۶۷۰)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

⑩ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَارْفَعْنِيْ، إِنِّيْ لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ.

[أبوداود:٨٥٠والترمذي: ٢٨٤،وابن ماجه:٨٩٨والقصص:٢٤]

⑪ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

[مسند أحمد: ٥٣٥٤، السنن الكبرى للنسائي: ١٠٢٢٠]

⑩ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(ابوداود:۸۵۰)

ملحوظہ: وَارْزُقْنِي تک ابوداود (رقم الحدیث:۸۵۰) میں ہے، وَاجْبُرْنِي ترمذی (رقم الحدیث: ۲۸۴) میں، اور وَارْفَعْنِي ابن ماجہ (رقم الحدیث: ۸۹۸) میں ہے اور آخری جملہ سورۂ قصص (آیت: ۲۴) میں ہے۔

⑪ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نبیٔ کریم ﷺ کی ⬅

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ: دِقَّهُ وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.

[مسلم: ٤٨٣]

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.

[السنن الكبرى للنسائي: ٩٨٢٨، عمل اليوم والليلة لابن السني: ٢٨، الترمذي: ٣٥٠٠، وفيه: فِيمَا رَزَقْتَنِي مكان فِي رِزْقِي]

⇦ خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو مرتبہ استغفار کیا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھی۔ (مسند احمد: ۵۳۵۴)

(۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: سجدہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم: ۴۸۳)

(۱۳) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا، آپ وضو فرما رہے تھے، میں نے آپ سے (وضو کے دوران) یہ دعا سنی۔ وضو کے بعد میں نے عرض کیا کہ: ⇦

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

(۱٤) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ، وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ، وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ، وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِيْ إِلٰى شَيْءٍ صَرَّفْتَهُ. [الجامع الكبير:١٨/٥٦٠]

اے اللہ کے نبی! میں نے آپ سے یہ دعا سنی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ: کیا اِس میں کسی بھلائی کا سوال باقی رہا؟ (یعنی کوئی بھلائی نہیں چھوٹی)۔ (سنن کبریٰ:۹۸۲۸)

(۱۴) حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ: میں تمھیں پانچ ہزار بکریاں دوں یا ایسے کلمات سِکھلا دوں جن میں دین ودنیا کی بھلائی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ: اللہ کے رسول! پانچ ہزار بکریاں تو بہت ہیں؛ لیکن (اس کے مقابلے میں مَیں اِس کو ترجیح دیتا ہوں کہ) آپ مجھے وہ کلمات سکھلا دیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھلائی۔ (جمع الجوامع المعروف بہ الجامع الکبیر:۱۸/ ۵۶۰)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

۱۵ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ، وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِيْ .

[البخاري: ٦٣٩٩]

۱۶ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ، وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ

۱۵ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری:۶۳۹۹)

۱۶ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ: کیا میں تم کو وہ کلمات نہ سِکھلاؤں جو مجھ کو جبرئیل علیہ السلام نے سکھلائے؟ میں نے کہا: جی ہاں اللہ کے رسول! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کلمات سِکھلائے۔ (معجم اوسط:۷۱۱۰)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

مَا أَعْطَيْتَنِيْ، وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا أَحْرَمْتَنِيْ.

[المعجم الأوسط: ٧١١٠]

(١٧) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ، وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ.

[المعجم الكبير: ٧٨٩٣، والمعجم الأوسط: ٤٤٤٢]

(١٨) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا

(١٧) حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ: میں نے جب بھی آپ کی اقتدا میں آپ سے قریب رہ کر نماز پڑھی تو ہر نماز کے بعد میں نے آپ ﷺ سے یہ دعا سنی۔ (معجم کبیر: ۷۸۹۳)

(١٨) حضرت علیؓ سے منقول ایک طویل روایت کا جز ہے جس میں آپ ﷺ کی نماز کی دُعائیں نقل فرمائی ہیں، اور اِس دعا کے متعلق فرماتے ہیں کہ: آپ نے تشہد اور سلام کے درمیان پڑھی۔ (مسلم: ۷۷۱)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

[مسلم: ۷۷۱]

(۱۹) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا

(۱۹) حضرت ابواُمامہؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا پر ٹیک لگائے ہمارے پاس تشریف لائے، آپ کو دیکھ کر ہم کھڑے ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: تم اِس طرح کھڑے نہ ہوا کرو جیسے فارس کے لوگ اپنے بڑوں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہماری تمنا ہے کہ آپ ہمارے لیے اللہ سے دعا فرمادیں، تو آپ نے یہ دعا فرمائی۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ: ہماری خواہش یہ ہوئی کہ آپ کچھ اور دعا فرمائیں، تو آپ نے فرمایا کہ: کیا میں نے تمھارے لیے جامع دعا نہیں کردی؟! (ابن ماجہ: ۳۸۳۶)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ.

[ابن ماجه:٣٨٣٦،مسندأحمد:٢٢١٨١]

(٢٠) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ.

[المستدرك على الصحيحين للحاكم: ١٥٣٥، ابن ماجه: ١٧٥٣]

(٢١) اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ، اغْفِرْ لِيْ

(۲۰) حضرت عبداللہ بن عمروؓ بن العاص فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: افطار کے وقت روزے دار کی دعا رَدّ نہیں ہوتی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا پڑھی۔(مستدرک:۱۵۳۵)

ابنِ ماجہ میں ابنِ ابی مُلیکہ نے عبداللہ بن عمروؓ بن العاص کا اِفطار کے وقت اِس دعا کے پڑھنے کا معمول ذکر کیا ہے۔(ابن ماجہ:۱۷۵۳)

(۲۱) (ہدایت کے بعد گمراہی سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے کے واسطے) حضرت اُمِ سلمہؓ کی طلب ودرخواست پر نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو یہ دعا سکھلائی تھی۔(مسند احمد:۲۶۵۷۶)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

ذَنْبِيْ، وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ، وَأَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا. [مسند أحمد: ٢٦٥٧٦]

(۲۲) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي، لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا. [المستدرك: ١٨٩٩]

(۲۳) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ،

(۲۲) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ دعا پڑھ لے تو اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے، جب تک کہ وہ اُس گناہ کا دوبارہ اِرتکاب نہ کرے۔ (مستدرک: ۱۸۹۹)

(۲۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر کہنے لگا: "ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ (کس قدر ہیں)!" آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا پڑھنے کو کہا، اُس نے پڑھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسری مرتبہ پڑھوائی، پھر تیسری مرتبہ بھی پڑھوائی۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: اُٹھ جا، اللہ نے تیری مغفرت فرمادی ہے۔ (مستدرک: ۱۹۹۴)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

وَرَحْمَتُكَ أَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ. (۳؍مرتبہ)

[المستدرك على الصحيحين للحاكم: ١٩٩٤]

(٢٤) اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

[مسلم: ٥٨٩]

(٢٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا

(۲۴) یہ ایک طویل دعا کا حصہ ہے، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ یہ دعائیں پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم: ۵۸۹)

(۲۵) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ: ۳۸۲۰)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

أَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا، وَإِذَا أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا. [ابن ماجه:۳۸۲۰]

(۲۶) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا.

[السنن الكبرى للنسائي: ١٠٥٦٤، الأسماء والصفات للبيهقي: ١٢٤]

(۲۷) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ بِأَنَّكَ

(۲۶) حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو یہ تلقین کی کہ جب سونے کے لیے بستر پر آئے تو یہ دُعا پڑھے، اور آخر میں فرمایا کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دعا سنی ہے۔ (سننِ کبریٰ: ۱۰۵۶۴)

(۲۷) مِحجنؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

الْوَاحِـدُ الْأَحَـدُ الصَّمَـدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ، أَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

[أبو داود: ٩٨٥، بأنك الواحد: زيادة من سنن النسائي: ١٣٠١]

(٢٨) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِيْ، وَتَضَعَ وِزْرِيْ، وَتُصْلِحَ أَمْرِيْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِيْ، وَتُنَوِّرَ لِيْ قَلْبِيْ،

⬅ دیکھا کہ ایک شخص اپنی نماز پوری کر کے تشہد کی حالت میں بیٹھا ہے اور یہ دعا پڑھ رہا ہے۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا کہ: اُس کی بخشش ہوگئی۔ (ابوداود:۹۸۵)

(۲۸) یہ ایک طویل حدیث کا جز ہے، حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ: یہ وہ دعا ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب سے مانگی ہے۔ (مستدرک:۱۹۱۱)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

وَتَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ، آمِيْنَ. [المستدرك: ١٩١١]

(٢٩) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ بِعَوْنِكَ مِنَ النَّارِ. [المستدرك: ١٩٢٥]

(٣٠) اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ. [الأدب المفرد: ٧١٦]

(۲۹) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ (مستدرک: ۱۹۲۵)

(۳۰) حضرت معقل بن یسارؓ فرماتے ہیں کہ: میں حضرت ابوبکر صدیقؓ ←

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

۳۱ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

[أبو داود:١٥١٧، والترمذي:٣٣٩٧]

← کے ساتھ نبیٔ کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے ارشاد فرمایا کہ: شرک تمھارے اندر چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی طریقے سے در آتا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے عرض کیا کہ: اللہ کے سوا کسی اور کو معبود ٹھہرانے کے علاوہ بھی شرک ہے؟ نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! یقیناً شرک چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے۔ کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ بتلاؤں جس سے کم زیادہ (سبھی طرح کا) شرک ختم ہو جائے؟ پھر آپ نے فرمایا کہ: یہ دعا پڑھا کرو۔ (الادب المفرد:۷۱۶)

۳۱ حضرت زیدؓ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے یہ کلمات کہے، اُس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ وہ میدانِ جنگ سے بھاگ گیا ہو۔ (ابوداود:۱۵۱۷)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

٣٢ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْأَقْوَمَ. [مسند أحمد: ٢٦٦٨٥]

٣٣ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ، أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ. [المصنف لابن أبي شيبة: ٢٩٦٤٨]

٣٤ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

[أبو داود: ١٥١٦، ابن ماجه: ٣٨١٤، الأدب المفرد: ٦١٨]

۳۲ حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مسند احمد: ۲۶۶۸۵)

۳۳ حضرت ابن عمرؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مصنف: ۲۹۶۴۸)

۳۴ حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اِس دعا کو ہم شمار کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ایک مجلس میں سوسو بار پڑھا کرتے تھے۔ (ابوداود: ۱۵۱۶)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

(۳۵) رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاهْدِ قَلْبِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ. [الترمذي: ٣٥٥١]

(۳۶) اَللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى،

(۳۵) یہ دعا ایک لمبی حدیث کا جُز ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی: ۳۵۵۱)

(۳۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے وقوفِ عرفہ کے موقع پر عصر کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا پڑھی۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۴۷۰۴)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

وَوَفِّقْنِيْ بِالتَّقْوىٰ، وَاغْفِرْلِيْ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولىٰ. [المصنف لابن أبي شيبة: ١٤٧٠٤]

(٣٧) لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، اَللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ. [أبو داود: ٥٠٦١]

(٣٨) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

(۳۷) حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے۔ (ابوداود: ۵۰۶۱)

(۳۸) دعائے قنوت کا ایک حصہ ہے، ابان بن ابی عیّاش فرماتے ہیں:

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَصْلِحْهُمْ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ، وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ، وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ، وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ، وَأَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَهُمْ عَلَيْهِ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ إِلٰهَ الْحَقِّ!

[الدعوات الكبير للبيهقي: ٤٣٢]

➲ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دعائے قنوت کے سلسلے میں دریافت کیا تو انھوں نے یہ دعا بتلائی اور آخر میں فرمایا کہ: یہ دعا آسمان سے نازل ہوئی ہے۔ (الدعوات الکبیر: ۴۳۲)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

(۳۹) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

[الترمذي: ٣٤٣٣]

(٤٠) سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ، إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، يَا غَفَّارُ! اغْفِرْ لِيْ، يَا تَوَّابُ! تُبْ عَلَيَّ،

(۳۹) حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اُس میں بہت سی بے ہودہ باتیں سرزد ہوجائیں اور وہ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو مجلس میں اُس سے ہونے والی لغزشیں معاف ہوجاتی ہیں۔ (ترمذی: ۳۴۳۳)

(۴۰) حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: مجھے یہ پسند ہے کہ تشہد کے بعد یہ دعا پڑھی جائے۔ (المعجم الکبیر: ۹۹۴۲)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

يَا رَحْمٰنُ! ارْحَمْنِيْ، يَا عَفُوُّ! اعْفُ عَنِّيْ، يَا رَؤُوْفُ! ارْؤُفْ بِيْ، يَا رَبِّ! أَوْزِعْنِيْ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَوَفِّقْنِيْ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ! أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، يَا رَبِّ! اِفْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَآتِنِيْ شَوْقًا إِلٰى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّآتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّآتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ، وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ. [المعجم الكبير]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ. (۲۷/مرتبہ)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

چہل استغفار کے ضمن میں آئی ہوئی

دعاؤں کا خلاصہ

اس خلاصے کے نمبر، چہل استغفار کے نمبر شمار کے مطابق ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

* اے اللہ! میں دانستہ کسی چیز کو تیرے ساتھ شریک کرنے سے (۳۰)، اور اپنے اَعمال کے شر سے تیری پناہ وحفاظت میں آتا ہوں (۱)۔

* اے اللہ! میں ایسی پکی توبہ کرتا ہوں کہ اُن کی جانب کبھی نہ لَوٹوں (۲۲)، میری توبہ قبول فرما (۳۵)، مجھ پر مہربان ہوجا، شفقت فرما (۴۰)، تیری رحمت چاہتا ہوں (۱۰)، خاص رحمت عطا فرما (۳۷)، تیری رحمت کے اسباب مانگتا ہوں (۲۹)، رحمت وفضل کے دروازے کھول دے (۷) (۸)، مغفرت کے تیرے

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

پختہ اِرادے مانگتا ہوں (۲۹)، مجھے ہدایت دے (۱۰)، مجھے راہِ راست پر چلا (۳۲)، جب تو مجھے راہِ راست پر لا چکا ہے تو اب میرے دل کو بھٹکنے نہ دے (۱۰)۔

* اے اللہ! مجھے گناہوں سے سُبُک دوش کردے (۲۸)، دنیا اور آخرت میں بخش دے (۳۶)، سارے گناہوں کو بخش دے، خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے، اَگلے ہوں یا پچھلے، ظاہر ہوں یا پوشیدہ (۱۲)، میری خطاؤں، نادانیوں، زیادتیوں، مذاق، سنجیدگی، چوک، غلطی اور ہر اُس گناہ کو جو میرے علم میں ہو (۱۵)، اور اُس گناہ کو جو میرے علم میں نہ ہو (۳۰)، اور اُن تمام گناہوں کو جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف فرما (۱۸)، میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے (۲۴)، میرے اور گناہوں کے درمیان اِس طرح دوری فرمادے جس طرح مغرب ومشرق کے درمیان دوری کررکھی ہے (۲۴)،

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

یااللہ! میں تجھ سے اُن گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جن سے میں توبہ کر چکا تھا؛ مگر ان کا پھر سے ارتکاب کیا، اور اُن عہد وپیمان کی بھی معافی چاہتا ہوں جو میں نے تجھے اپنی طرف سے دیے تھے؛ مگر میں اُنھیں نبھا نہ سکا، اور میں تیری اُن نعمتوں پر بھی معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعے میں نے تیری معصیتوں پر توانائی حاصل کی، اور اُن تمام نیکیوں پر بھی تجھ سے معافی چاہتا ہوں جن کے ذریعہ میں نے تیری رضامندی حاصل کرنی چاہی تھی؛ مگر اس میں (ریا ونمود وغیرہ) ایسی چیزیں بھی شامل ہوگئیں جن میں تیری خوش نودی نہیں ہے (٦)،

اے اللہ! تو مجھے اُن لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور بدی کریں تو معافی مانگیں (٢٨)، تمام برائیوں سے حفاظت چاہتا ہوں (٢٩)، تمام بھلائیوں کا طلب گار ہوں (٤٠)، میرا آغاز وانجام بھی خیر کے ساتھ فرما (٤٠)، مجھے رُسوا نہ کرنا (٦)،

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

مجھے سزا نہ دینا⑥، اور مجھ سے خوش ہوجا⑲۔

* اے اللہ! مجھے روزی دے⑩، رِزق میں خیرِ کثیر مقدر فرما⑬، تیری دی ہوئی روزی پر قناعت نصیب کر اور جس چیز کو تو نے مجھ سے پھیر دیا ہو اس کا طلب گار نہ بنا⑭، میری کمائی کو پاکیزہ کردے⑭، مجھے خوش حال کردے⑰، اُن نعمتوں کی قدردانی کی توفیق عطا فرما جو تو نے دے رکھی ہیں⑳، تیری عطا کی ہوئی چیزوں کی برکت سے محروم نہ فرما، اور جو چیزیں نہیں ملی ہیں اُن میں مجھے فتنہ اور آزمائش میں مبتلا نہ کر⑯، میرے گھر میں کشائش دے دے⑬، مجھے تندرستی دے⑩، میرا حال درست فرما⑩، میرے کاموں کو درست فرما㉘۔

* اے اللہ! میرا دل پاکیزہ کردے㉘، دل سے کینہ نکال دے㉟، دل کو ہدایت عطا فرما㉟، دل کو گناہوں سے

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر رکھا ہے (۲۴)، تقویٰ و پرہیز گاری کی توفیق دے (۳۶)، بہتر عبادت کی توفیق دے (۴۰)، اخلاق کو درست کر (۱۴)، نیک اَعمال اور عمدہ اَخلاق کی رہبری فرما (۱۷)، میری شرم گاہ محفوظ رکھ (۲۸)، زبان کو درست رکھ (۳۵)، حجت مضبوط کر دے (۳۵)، مجھے سربلندی عطا کر (۱۰)، نیک نامی دے (۲۸)۔

* یا اللہ! میری قبر کو منور فرما (۲۸)، جنّت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے چھٹکارا چاہتا ہوں (۲۹)، جنت کے بلند درجات چاہتا ہوں (۲۸)، تیرے دیدار و زیارت کی تڑپ بغیر کسی ضرر رساں مصیبت کے اور بغیر کسی گمراہ کُن آزمائش کے عطا فرما (۴۰)۔

* یا اللہ! ہماری اور مؤمن مَردوں اور عورتوں اور مسلمان مَردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما، اور ان کو اور ان کے آپسی تعلقات کو سنوار دے، اور ان کے دلوں کو جوڑ دے، اور

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/

ان کے دلوں میں ایمان وحکمت بھر دے، اور اُنھیں تیرے رسول کے دین پر جمادے، اور جن نعمتوں سے اُنھیں نواز رکھا ہے اُن کی قدردانی کی اور جو عہد تو نے اُن سے لے رکھا ہے اس کی پاسداری کی اُنھیں توفیق مرحمت فرما، اور اے سچے معبود! تیرے اور اُن کے دشمنوں کے خلاف اُنھیں غلبہ عطا فرما(۳۸)۔

* میری پکار کو سن لے(۳۵)، اَعمال قبول فرما(۱۹)، میری دعا قبول فرما(۲۸)۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّـا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَـأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَـانُ وَعَلَيْكَ الْبَـلَاغُ، وَلَا حَـوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ. (الترمذي)

Copyright © http://www.muftiahmedkhanpuri.com/